



## سوال

(217) مرحوم کلاپنے بیوی کو زمین ہبہ کرنا اور رثاء میں سے چار بیٹے اور دو بیٹیاں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ محمد ملوک عقل اور ہوش و حواس درست ہونے کی حالت میں ایک ایکڑ زمین اپنی بیوی کو بطور ہبہ دی ہے اور وصیت کی ہے کہ میری وفات کے بعد ملکیت میں سے اسے حصہ دیا جائے۔ محمد ملوک فوت ہو گیا وارث چھوڑے بیوی، 4 بیٹے دو بیٹیاں۔ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک وارث کو کتنا حصہ ملے گا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مرحوم کا ہبہ (ہبہ اور وصیت) دونوں جائز ہیں اس لیے جو ایکڑ بطور ہبہ دیا گیا پہلے اسے علیحدہ کریں اور پھر وصیت کو کل مال کے تیسرے حصے تک پوری کریں۔ اس لیے اس حصے میں سے پوتے کو دینے کے بعد باقی ماندہ ملکیت وارثوں میں اس طرح سے تقسیم ہوگی۔ مرحوم کی منقول یا غیر منقول ایک روپیہ قرار دیں۔ پھر بیوی کو آٹھواں حصہ یعنی 2 آنے دینے جائیں باقی 14 آنوں کو دس حصے کر کے ہر بیٹے کو 2 حصے اور ہر بیٹی کو ایک حصہ دیں۔

دلیل: (1): فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلِلنَّسَاءِ... النساء

(2): يُؤْتِيكُمُ اللّٰهُ فِيْ اَوْلَادِكُمْ لِلَّذِيْ رِثْتُمْ مِنْ حَظِّ الْاٰثْمِيْنَ... النساء

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100

بیوی 8/1/12.5

4 بیٹے عصبہ 70 فی کس 17.5

2 بیٹیاں عصبہ 17.5 فی کس 8.75

حد اما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 622

محدث فتویٰ